Presented by: https://jafrilibrary.com/

۲۲۳

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جملہ حقوق محفوظ ہیں

[illegible]

رسالہ ہذا موسوم بہ

بحر الحکمت

مؤلفہ

عالیجناب مولانا مولوی میر اصغر علی صاحب عرفی
[illegible] مشتاقات سائیل و [illegible] وغیرہ [illegible]
حیدر آباد دکن

بتاریخ [illegible] ۱۹۱۳

[illegible]

Presented by: https://jafrilibrary.com/

فہرست اقوال بحر الحکمت

نمبر جملہ	سرخی جملہ ہائے پند	نمبر صفحہ	نمبر جملہ	سرخی جملہ ہائے پند	نمبر صفحہ
	توحید		۱۲	عدل کو آرائش اور	۴
۱	بدحالی کی وصیت پر گریہ	۱	۱۳	بادشاہ وہ نہیں جو غلاموں	۴
۲	شکر بندہ کے لیے	۱	۱۴	بہترین بادشاہ وہ ہے	۴
۳	خدا کا خوف	۱	۱۵	بہترین رعیت وہ ہے	۵
۴	جسمانی لذتوں میں	۱	۱۶	جب کسی پر نصیحت	۵
۵	جو نعمت کی ناشکری	۲		شریف	
	بادشاہ		۱۷	شریف کے حلم سے	۵
۶	بادشاہ کو عمر کے لحاظ	۳	۱۸	شریف اپنے سایہ سے	۶
۷	جب کسی سلطنت میں حکیم	۳	۱۹	جو پیار سے وعدہ کر	۶
۸	ظالم بادشاہ کا زمانہ	۳	۲۰	شریف کیسا ہی تنگ حال ہو	۶
۹	کسی بادشاہ کی خدمت میں	۳	۲۱	شریف آدمی رئیس کے	۶
۱۰	اچھے بادشاہ کے پاس بیٹھی	۳	۲۲	جس سے اپنی ہستی	۶
۱۱	بادشاہ کا اپنے مخلصین	۳	۲۳	شریف اور دل دوسری جگہ	۶

Presented by: https://jafrilibrary.com/

نشان مسلسل	سر جملۂ پند	نمبر صفحہ
۲۴	آدمی جبتک اپنے بدخواہ	۷
۲۵	جس سے اپنی نفس کو	۸
۲۶	شریف پر جسقدر بوجھ	۸
۲۷	جس شخص مین ذاتی	۸
۲۸	شریف کے خصائل	۹
۲۹	راز پوشیدہ رکھنا	۹
۳۰	تمہارے ساتھ جو احسان ہو	۹
	اخلاقی صفات	
۳۱	اگر یہ چاہتے ہو کہ لوگ	۱۰
۳۲	عمدہ صفتین جس مین پائی	۱۰
۳۳	معاف کردینے کے بعد	۱۱
۳۴	اپنے محسن اور دوستین	۱۱
۳۵	کلام مین تیزی نکلین	۱۱
۳۶	ہر اچھی صفت کا پانا	۱۱
۳۷	جب کسی آدمی سے تنگ ہو	۱۲
۳۸	جب تمکو کوئی ایسی نعمت	۱۲
۳۹	جبکہ تم سے اور کسی ایسے	۱۲
۴۰	لوگون کے پاس جو کچھ ہو	۱۳
۴۱	جب تمکو تمہاری دوستی کی طلب	۱۳
۴۲	جو شخص تم سے محبت رکھے	۱۴
۴۳	کونسی خصلتون کا انجام	۱۴
۴۴	جسکی حالت اچھی ہے	۱۴
۴۵	جسکا فعل اچھا ہے	۱۴
۴۶	اپنی ستائش سے	۱۴
	تلقین ادب	
۴۷	صاحب ادب کو چاہیے	۱۵
۴۸	جب تم کسی کا مودب	۱۵
۴۹	ادب کے جاہل مین آجانا	۱۵
۵۰	بدکار کی تعظیم کرنی	۱۶
۵۱	جو شخص تم سے باتین کرے	۱۶
	انصاف	
۵۲	حق رسانی اور انصاف	۱۶
	مشورہ کا فائدہ	
۵۳	تم سے کم علم کی رائے	۱۷

نشان نمبر	سرجملہ بند	نمبر صفحہ
۵۴	اپنے معاملات مین	۱۷
۵۵	مشورہ رائے کو لغزش	۱۷
۵۶	ہرگز بغیر وصیت کیے	۱۸
۵۷	بزدل کی رائے بزدل	۱۸
	صبر کے فوائد	
۵۸	جب کسی پر مصیبت آجائے	۱۸
	فضیلت قناعت	
۵۹	قناعت کرو غنی ہو جاؤگے	۱۹
۶۰	جنہین قناعت بخشی	۱۹
۶۱	تونگری کیا چیز ہے	۱۹
	وقت کی قدر کرو	
۶۲	کسی کام کو اوسکے وقت	۱۹
	حفظ محبت	
۶۳	جب شوق تمہارے	۲۰
	مذمت حرص	
۶۴	لالچ ایسی ذلت کا سبب	۲۰
۶۵	ہر وقت و ہر حال مین	۲۱

نشان نمبر	سرجملہ بند	نمبر صفحہ
	خصائل بد	
۶۶	برائی کو کان دھر کے	۲۱
۶۷	جب تم کوئی حاجت پیش کرو	۲۱
۶۸	جب تم نے چغلخوری مین	۲۲
۶۹	سب سے بری باتین یہ	۲۲
	دشمن سے حذر	
۷۰	اپنے دشمن کو حقیر	۲۲
۷۱	جب تمہارا دشمن مشورہ	۲۳
۷۲	جب تم دشمن کے مقابلے	۲۳
۷۳	جسکو تم نے دشمن بنایا	۲۳
۷۴	جب تم اپنے دشمن سے برائی	۲۳
۷۵	ضرر پہنچانے والے دوست	۲۴
	کمینہ پن سے پرہیز کرو	
۷۶	جو شخص تم سے خوش ہو کر	۲۴
۷۷	شریر آدمی لوگون کے	۲۴
۷۸	جسکی ہمت تمہاری ہمت	۲۵
۷۹	اگر گالیان دینے والا کمینہ	۲۵

Presented by: https://jafrilibrary.com/

نمبر بیان	سر جملہ ہر بند	نمبر صفحہ
۸۰	آدمی کو جب اپنی بساط	۲۵
۸۱	جب بادشاہ کی توجہ	۲۵
	دوستی کیے فوائد	
۸۲	جب تمہارا کچھ دوست	۲۶
	علم کی مدح	
۸۳	کسی جوان نے کسی حکیم سے پوچھا علم	۲۶
۸۴	علم مالداروں کیلیے آرایش	۲۷
۸۵	سقراط علم موسیقی	۲۷
۸۶	ایک بوڑھا علوم سے واقف	۲۷
۸۷	علم نفس کا زنگ ہے	۲۸
۸۸	جس نے چھٹپن میں علم کو	۲۸
۸۹	اگر تم مال کے طالب ہو تو	۲۸
	جہل کی خرابی	
۹۰	جاہلوں سے ثواب کا	۲۸
۹۱	جاہل جب کوئی علم کی بات	۲۹
۹۲	انسان بغیر عقل کے	۲۹
۹۳	نصیحت جاہل کے	۲۹
۹۴	نادان کو اپنے دانائی	۲۹
۹۵	برے کی صحبت	۲۹
۹۶	جو ایسی چیز کا طالب ہو	۳۰
۹۷	برے زمانہ میں چونکہ	۳۰
۹۸	بے عقل کو تعلیم کرنا	۳۰
۹۹	کسی شخص سے ایسے آدمی	۳۰
۱۰۰	جب زمانہ میں خرابی	۳۱
۱۰۱	جو شخص اپنے بھائیوں کے	۳۱
۱۰۲	جسکو نفسانی خواہشوں نے	۳۱
۱۰۳	جو دنیا کی محبت میں حد سے	۳۱
۱۰۴	لوگوں کے سامنے آبرو	۳۱
۱۰۵	جلد غصہ آجانا	۳۲
۱۰۶	ایک طالب علم	۳۲
	سخی کی فضیلت	
۱۰۷	سخی نہیں ہے جو شہرت کو	۳۲
۱۰۸	سخی کون ہے جو اپنی	۳۲
۱۰۹	سخی ہر وقت	۳۳

Presented by: https://jafrilibrary.com/

نمبر نشان	سرجملہ پند	نمبر صفحہ
۱۱۰	سخی مال جمع کرنے کے وقت	۳۳
	بخل کے ضرر	
۱۱۱	کنجوس سے سوال کرنا	۳۳
۱۱۲	بخیل جسقدر مال میں بخل	۳۳
۱۱۳	بخالت بزرگی کو مٹاتی	۳۴
۱۱۴	مال کی محبت	۳۴
۱۱۵	بخیل اپنے یہاں آنیوالوں سے	۳۴
	ظلم کی قباحتیں	
۱۱۶	جب کسی ظالم سے	۳۴
۱۱۷	جو لوگوں پر جبر کریگے	۳۵
	عاقل کے فوائد	
۱۱۸	عاقل کو چاہیے اپنی بھلائی	۳۵
۱۱۹	عاقل کو خوشگوار غذا	۳۶
۱۲۰	کیونکر معلوم ہو کہ میں حکیم ہو گیا	۳۶
۱۲۱	عاقل کو چاہیے کہ اپنی احتیاط	۳۶
۱۲۲	جب کسی شخص میں دو باتیں	۳۶
۱۲۳	عاقل کو چاہیے جس حال میں	۳۷

نمبر نشان	سرجملہ پند	نمبر صفحہ
۱۲۴	حکیم تمکو کار کسی کو نہ ہو کہ	۳۷
۱۲۵	اپنے کسی کام میں عقل کو بہتر	۳۷
۱۲۶	عاقل کو چاہیے اپنا مقصد	۳۸
۱۲۷	عاقل کو چاہیے اپنے دوست کی	۳۸
۱۲۸	کونسا حیوان	۳۸
۱۲۹	فروتنی بزرگی کو بڑھاتی	۳۹
۱۳۰	ان چیزوں پر ہرگز رشک	۳۹
۱۳۱	حکمت کا پتہ گفتگو کے وقت	۳۹
۱۳۲	کسی حکیم سے پوچھا گیا کہ تمہیں علم	۳۹
۱۳۳	سقراط سے پوچھا تمکو عقل کیونکر	۴۰
۱۳۴	آدمی کو اونکے فعل سے	۴۰
۱۳۵	بھاری کام کرو	۴۰
۱۳۶	جو تم سے سختی کرے	۴۰
۱۳۷	آدمی کو مصیبتوں میں اپنے بھائی	۴۱
۱۳۸	عاقل کو چاہیے جب کوئی امیر	۴۱
۱۳۹	دانشمند کو چاہیے کہ زمانہ	۴۱
۱۴۰	عاقل کی نفس کو	۴۲

نمبر شمار	سرجملۂ پند	نمبر صفحہ
۱۴۱	عاقل کو چاہئے کہ اپنا وقت تقسیم کرے	۴۲
۱۴۲	نیکی کا بدلہ اکثر شکر گزار	۴۳
۱۴۳	عاقل کی نصیحت خاص لوگوں کے سپرد	۴۳
۱۴۴	عاقل کب گھبرا جاتا ہے	۴۳
۱۴۵	ہوشیار آدمی کو چاہئے جس چیز	۴۳
۱۴۶	کسی چیز کا بات کے پیچھے	۴۳
۱۴۷	جو تم سے بھی بہتر ہو گزرے ہیں	۴۴
۱۴۸	آدمی کی تشنگی میں سے انتقام	۴۴
۱۴۹	نوکر کے کہنے میں امانت	۴۴
۱۵۰	جو چیز تم سے جدا ہو گئی ہے	۴۴
۱۵۱	تم جس کی نوکری کرتے ہو	۴۴
۱۵۲	تمہارا مقابل جنگ کا منتظر	۴۵
۱۵۳	بدتر دشمن سے جو شخص	۴۵
۱۵۴	آدمی کو بیگانگی سے صرف	۴۶
۱۵۵	خوف زدہ کو دلاسا دینا	۴۶
۱۵۶	غیر کسی پر غصہ	۴۶
۱۵۷	ایسے شخص کی دوستی سے بچو	۴۶

نمبر شمار	سرجملۂ پند	نمبر صفحہ
۱۵۸	سب سے کمزور وہ ہے	۴۷
۱۵۹	کسی شخص کی شہرت سے دھوکہ	۴۷
	سچائی کی بھلائی	
۱۶۰	راست گوئی سے خلق کے	۴۸
۱۶۱	حکیموں کی حکمت راحت کے ملنے میں	۴۸
	جھوٹ کی برائی	
۱۶۲	بناوٹ کرنے والے کی باگ	۴۸
۱۶۳	جھوٹ بولنے والا	۴۹
۱۶۴	جھوٹ کا نقصان یہ ہے	۴۹
۱۶۵	جھوٹے سے بھی کمزور ہے	۴۹
	دنیا کی بے اعتباری	
۱۶۶	دنیا بری ہے جو کچھ دیتی	۵۰
۱۶۷	دنیا کا طالب سچا مسافر	۵۰
۱۶۸	دنیا کی محبت کا نون کو	۵۰
	مختلف اقوال	
۱۶۹	جب تیر خوبی دن کی لوگوں میں	۵۰
۱۷۰	اس عالم میں تمہاری جو چیز	۵۱

نمبر شمار	سلسلہ مضامین	نمبر صفحہ
۱۷۱	اپنے قرابتدار دشمن کیسے	۵۱
۱۷۲	نفس جب عقل سے نزدیک	۵۲
۱۷۳	بڑھاپے سے موت آتی ہی	۵۲
۱۷۴	تمکو چاہیئے کہ طوسے نزدیک تر	۵۲
۱۷۵	جس نے پیشہ کو پیش نظر	۵۲
۱۷۶	لوگوں کو ذلت کیوں ہوتی	۵۳
۱۷۷	کسی حکیم سے پوچھا تمہارا شاگرد سب سے	۵۳
۱۷۸	جو بوڑھا پیدا کرے	۵۳
۱۷۹	بدحالی میں افلاس کیسے	۵۴
۱۸۰	جس نے اپنے نفس کو محکوم کیا	۵۴
۱۸۱	جو کام تم چھپا کرتے ہو	۵۴
۱۸۲	تمہارے لیئے سب سے زیادہ بہتر	۵۴
۱۸۳	انسان کو اپنے گمان اور	۵۵
۱۸۴	آدمی کا دل جب مشغول ہوتا ہے	۵۵
۱۸۵	جب مناظرہ میں	۵۵
۱۸۶	چار چیزیں نہ ہوتیں	۵۵
۱۸۷	جو کم سنی میں شہرت	۵۶

نمبر شمار	سلسلہ مضامین	نمبر صفحہ
۱۸۸	آدمی پر کونسی چیز گراں ہے	۵۶
۱۸۹	سب سے جلد جو چیزیں بیان کی	۵۶
۱۹۰	جہاں قول کی زیادتی	۵۷
۱۹۱	برے زمانہ میں	۵۷
۱۹۲	بدکار کی زندگی	۵۷
۱۹۳	کھلا عتاب	۵۷
۱۹۴	خیر خواہ کی مار	۵۷
۱۹۵	امید کی برداشت	۵۸
۱۹۶	جب اقبال آتا ہے	۵۸
۱۹۷	نیک کی موت	۵۸
۱۹۸	میٹھا کڑوا کیا ہے	۵۸
۱۹۹	سب میں دشوار کیا ہے	۵۸
۲۰۰	کونسی چیز لوگوں کے اخلاق	۵۹
۲۰۱	تین شخص ان پر رحم	۵۹
۲۰۲	بچے میں کونسی صفت	۵۹
۲۰۳	کیا تدبیر کیجایئے جو سلطان	۵۹
۲۰۴	محتاج جب مالدار کی ریس	۵۹

Presented by: https://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	سرجملۂ ہر پند	نمبر صفحہ
۲۰۵	اگر تم جاننا چاہو کہ کس طبقہ	۶۰
۲۰۶	جب تم کسی نو عمر	۶۰
۲۰۷	کیا تدبیر کیجئے کہ آدمی سمجھا جائے	۶۰
۲۰۸	جو شخص بغیر نیکی و احسان	۶۱
۲۰۹	جب تم پہلی ہی میں لفظوں سے	۶۱
۲۱۰	جو غصہ میں آتا ہو	۶۱
۲۱۱	اوروں کی لغزش پر چشم پوشی	۶۱
۲۱۲	جب آدمی میں رسوائی کی شرم	۶۱
۲۱۳	تمہارے ہمنشینوں میں	۶۲
۲۱۴	آرام و اطمینان ہی کیا ہے	۶۲
۲۱۵	سب سے بدبخت وہ ہے	۶۲
۲۱۶	کسی شخص میں جو اوصاف	۶۲
۲۱۷	اگر تم کو کسی کی طبیعت کا	۶۳
۲۱۸	سکوت میں سلامتی	۶۳
۲۱۹	بھوک پیاس عشق	۶۳
۲۲۰	اکثر ہلاکت	۶۳
۲۲۱	تم میں اور بادشاہ میں	۶۴
۲۲۲	عبرت کیا ہے	۶۴
۲۲۳	بوڑھا پا جسم کی	۶۴
۲۲۴	جب تم پردیس	۶۴
۲۲۵	جس میں فائدہ نہ ہو	۶۵
۲۲۶	صحت و سلامتی	۶۵
۲۲۷	عالم بے عمل کیسے علم	۶۵
۲۲۸	جس سے بہتر اتنا زیادہ	۶۵
۲۲۹	جو شخص کوئی بھلائی کرے	۶۵
۲۳۰	جو فکر معاش میں لگا	۶۶
۲۳۱	بدبخت وہ ہے جو	۶۶
۲۳۲	جسمانی بیماری روحانی	۶۶
۲۳۳	عورت کیا ہے	۶۶
۲۳۴	جس کا بگاڑ زور پکڑ گیا ہو	۶۷
۲۳۵	جسم کی درستی کا	۶۷
۲۳۶	کسی شخص کو اس مرتبہ	۶۷
۲۳۷	جو شخص تمہارے پاس آئے	۶۷

Presented by: https://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	سرخیٔ ہر پند	نمبر صفحہ	نمبر شمار	سرخیٔ ہر پند	نمبر صفحہ
۲۳۸	اگر زمانہ کے قاعدہ یا بادشاہ	۶۸			
۲۳۹	خوت کی تونگری سے	۶۸			
۲۴۰	جس سے بڑھکر کوئی محتاجی	۶۸			
۲۴۱	درگذر آدمی کو	۶۹			
۲۴۲	آدمی کو اپنی صورت	۶۹			
۲۴۳	حکیم بقاعدہ کیے علاج	۶۹			
۲۴۴	آدمی کب مرتا ہے	۶۹			
۲۴۵	مصیبت کیا ہے	۷۰			
۲۴۶	جب تم کسی شخص کی دوستی	۷۰			
۲۴۷	بھلائی کیا ہے	۷۰			
۲۴۸	برائی کیا ہے	۷۰			
۲۴۹	محبت کیا ہے	۷۱			
۲۵۰	جب تم کسی سے محبت کرو	۷۱			
۲۵۱	جو نفع ظلم سے	۷۲			

تمت

الحمدہ و النعتہ

حمدِ خدای پاک تجھ سے ادا	ایسی ہی نعت حضرت محبوب کبریا
خدای پاک کا جیسے جواب ہو نہ سکا	کوئی نظیر رسالت مآب ہو نہ سکا

ہیچمدان سید اصغر علی جعفری چشتی صابری عفی عنہ

ابن مولوی میر معظم علی جعفری الچشتی مرحوم و مغفور اعلی اللہ مقامہ

مصنف کتب ریعان محبوب الصنائع وغیرہ حیدرآبادی

تعلقدار مستاجرات ساتولی و اللہ درگ وغیرہ حصہ دار

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جاگیر موضع سادات گانون تعلقہ مومن آباد ضلع بیڑ صوبہ
اورنگ آباد عرض کرتا ہے کہ مجھکو بیشتر کتب سیر و پند
و نصایح حکمائے متقدمین کے دیکھنے کا بیحد شوق و مشغلہ تہا
اور خصوص اس مادہ مین آبائی سرمایہ کتب متقدمین بھی
حصہ مین ملا تھا لیکن یہہ سب کا سب سرمایہ طغیانی رود موسی
کے نذر ہوا۔ مین نے اکثر کتابین خاص خاص اس مادہ کی
دیکھی تھین اور یہہ اہتمام اپنا شعار امتیازی گردانکر اکثر
نصیحتون کو ان مین سے حفظ کر لیا تھا۔ بدینوجہ مجھے
اسکا خیال ہوا کہ حکمائے متقدمین افلاطون۔ ارسطو طالیس
سقراط۔ باسیلوس۔ دمیتانس۔ دیقوسیس۔ دیوجانس کلبی
سولون۔ دوقودیس۔ سیافیدس۔ سکبیت (خاموش) وغیرہ ہم

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جن کے اقوال ابتدا مین زبان عبرانی و سریانی
عربی فارسی و اردو وغیرہ ہر زمانہ مین لباس
مختلف السنہ پہنے ہوئے تھے ترجمون کے ذریعہ
اپنے لاجواب پند و نصایح کی دلپذیر ترتیب سے
ہر ایک بنی نوع انسان کے واسطے بلا قید مذہب
و ملت ایک سرمایہ تمدن و طرز معاشرت کا زنامہ
مدون کر گئے جنکا احسان ہر زمانہ کے لوگون پر ظاہر ہے
اور یہہ ایک عطیہ باریتعالیٰ کا ہے جیسا کہ قرآن مجید
مین ارشاد ہوا ہے وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ
الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ - ان نصایح کو چونکہ
مین نے حفظ کر لیا تھا ایکروز حضرت پیر روشنضمیر

Presented by: https://jafrilibrary.com/

قدوۃ السالکین معرفت وحقیقت دستگاہ قطب زمان

مولانا مولوی جناب حضرت محمد برہان الدین شاہ صاحب

قبلہ وکعبہ چشتی وصابری ادام اللہ فیوضہم خلیفہ قطب الاقطاب

حضرت خواجہ سید معین الدین چشتی صابری شاہ خاموش صاحب نبیل

قدس سرہٗ کی خدمت بابرکت مین اس غرض سے حاضر ہوا

کہ ان نصایح کو کم از کم چار پانچ ساعت کے عرصہ مین

سمع مبارک مین پہنچاکر مستفید ارشاد رہون حضرت نے

براہ خادم نوازی جو غلام کے حال پر مبذول ہے

زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ جو کچھ عرض

کرنے آیا ہے بیان کر بہ تعمیل ارشاد حضرت روشن ضمیر

خادم نے فوراً اون نصایح کو عرض کر دیا بعد سمع زبان

Presented by: https://jafrilibrary.com/

فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ اِن سراپا منفعت نصایح
کو عام فیض رسانی کے لحاظ سے شایع کردے کہ فلاحِ
دارین کے لیئے یہہ گنجینۂ بے بہا ہے اللہ تعالی تجھے
جزائے خیر عطا فرمائے۔ اسکے علاوہ چونکہ عندالواقع یہ نصایح
و اقوال بلا تکلف میری زبان سے دوست و احباب وغیرہ
کے سامنے ظاہر ہوتے تھے میرے عزیز قریب احباب اِن
مفید و برجستہ کار آمد اقوال کو سنکر خصوصاً میرے چچا زاد
بھائی عزیزی میر شبیر حسین علیہ صاحب صیغہ دار محکمہ آبکاری
بلدہ و برخوردار سید محفوظ علی جعفری سلمہ اور میرے داماد
حکیم سید شاہ ولی الدین صاحب سلمہ نبیرہ حضرت سید شاہ عبد الرضا صاحب
چشتی الفخری قدس سرہ اسپر مصر ہوئے کہ یہہ ایک بیش بہا گنجینہ ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کب تک قوت حافظہ کے حفظ مین رہیگا اس سے لئے
انکوایک کتابی صورت مین مدون کردیا جائے تو
مناسب ہے اسلئے اُن کو انتخاب کیا کہ مختصر و مفید
ہین یہہ امر ظاہر ہے کہ اس مادہ مین صدہا بلکہ ہزارہا
کتب مختلف طریقہ پر ہر ایک زبان مین تصنیف و تالیف
ہو چکے ہین لیکن اُنکے مُعاینہ سے جو خاص منشاء و مطلب
اور فوائد حاصل ہونے چاہئین نہین حاصل ہوسکتے
بقول کسی حکیم کے کہ (ایک شخص نے کسی حکیم کے
سامنے بہت ہی طولانی گفتگو کی۔ اُس حکیم نے اُس
شخص سے کہا کہ تمھاری تقریر کے اوّل کو تو مین دیر ہوجانے
کے سبب بھول گیا اور اُس کے آخر کو اوّل سے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

میل نہ کھانے کے باعث نخلین سمجھا) مین نے یہہ اہتمام
کیا کہ اِن منتخب نصایح کو چند فصلون پر منقسم کرون اور
ہر ایک فصل مین منتخب نصایح کے اجتماع کا التزام
رکھون گو ہر ایک فصل کی نصیحتون کے مماثل صدہا اور
بھی پند موجود ہین لیکن اُنمین سے بھی بعض لیسے انتخاب
کرکے تالیف مین شامل کیے گیے کہ اگر اُن کے مضامین کا مقابلہ
اور نصایح کے ساتھہ بھی کیا جائے تو اُنکا بھی وہی ماحصل ہو
اور زیادہ تر اِس مین اسکا التزام رکھا گیا ہے کہ یہہ نصایح
ہر ایک زمانہ کے بنی نوع انسان کے لیے بلا قید عمر یکسان
مفید ہون اور ہر ایک شخص انکو حفظ کرنے کا بھی ارادہ
کرلے تو تھوڑے عرصہ مین وہ بالکلیہ اپنے اس مقصد مین

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کامیابی حاصل کر سکتا ہے جس سے یہہ صحیح فائدہ ہوگا
کہ جب کبھی کسی موقع پر اُسکے عمل کی ضرورت پیش آئے
تو بلحاظ اُن اقوال کے جن کی تقسیم کئی فصلون پر کیگئی ہے
اپنے خیالات کی اصلاح پر قادر ہو جائیگا جس مین فلاح
دارین مقصود ہے اس لیئے اقوال مذکور کے حفظ کرنیکی
غرض سے ایک فہرست ایسی کہ اسمین ہر نصیحت کا سر جملہ
بقید نمبر و صفحہ مرقوم ہے درج فہرست کیا گیا ہے کہ
ذہن نشین ہونے مین آسانی ہو۔ ہان یہہ امر بھی میرے
مد نظر رہا ہے کہ یہہ ان تمام اقوال و نصایح کا دوسری زبان
مین بھی ترجمہ کر دون تا کہ ہر ایک قوم و ملت کے انسان اُن سے
باسانی فائدہ حاصل کر سکین۔ مین نے اپنی اس حقیر تالیف کو

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اپنے پرجوش عقیدت و دلی مسرت سے بہ یادگار
تخت نشینی اعلیحضرت قدر قدرت قوی شوکت نظام الملک
آصفجاہ سابع نواب میر عثمان علیخان بہادر سلطان دکن
خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے منسوب کر کے اسکا نام (مجمع الحکمت)
رکھا ہے اور بہ سرپرستی عالیجناب ناگا ریڈی صاحب
ولد راجہ لچھا ریڈی دیسائی تعلقہ یلا ریڈی پیٹھ ضلع
نظام آباد صوبہ گلشن آباد میدک جو میرے محسن اور
علم دوست ہونے کے علاوہ قدردان سخن بھی ہیں
شایع کیا ہے پس اب میں اپنے اس ناچیز التماس کو
اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ حضرت حکیم علی الاطلاق
جلت کلمتہ میرے اس مختصر رسالہ کو مقبول عام فرما کر

Presented by: https://jafrilibrary.com/

مجھے جزائے خیر عطا فرمائیے۔ آمین یارب العالمین

ارباب دانش و فضل و کمال سے استدعا ہے کہ
اگر بتقاضائے بشری کوئی غلطی یا سہو ملاحظہ فرمائیں تو
کرم عمیم سے معاف فرمادیں کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود

المؤلف اضعف العباد

میر اصغر

میر اصغر علی عفی عنہ حیدرآبادی

تعلقدار سمستانات

Presented by: https://jafrilibrary.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

توحید

(۱) کسی حکیم سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی وحدت پر کیا دلیل ہے۔ اُس نے کہا کہ جو دلیل میں ایجاد کرونگا وہ اُسکی مخلوقات سے زیادہ اُسپر دلالت کرنیوالی نہوگی۔

(۲) شکر بندہ کے لئے خدا تعالیٰ کا عطیہ ہے۔

(۳) خدا کا خوف، کامیابی کی چوٹی، اور پرہیزگاری فضائل کی کونجی۔

(۴) جسمانی لذتوں میں جو کمی واقع ہوتی ہے وہی معرفت کی لذتوں کو بڑھاتی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۵) جو نعمت کی ناشکری کرے وہ آیندہ نعمتوں کے چھین
لئے جانے اور اُس سے زیادہ محروم کئے جانے کا سزاوار ہے

بادشاہوں کو کن اوصاف متصف ہونا چاہئے

(۶) بادشاہ کو عمر کے لحاظ سے نہین بلکہ خصلتوں کے لحاظ سے
منتخب کرنا چاہئے کیونکہ کبھی بوڑہے مین وہ خصلتین نہین ہوتین
جن کا ہونا لازمی ہے اور جوان مین ہوتی ہین۔ جو صفت
بادشاہ مین سب سے پہلے تلاش کیجاتی ہے وہ سچائی ہے کیونکہ
امید رکھنے والون کی رغبت اور ڈرنے والون کی دہشت
اسی پر موقوف ہے۔

(۷) جب کسی سلطنت مین حکیمون اور قاضیون سے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

بے پروائی جائز رکھی گئی تو سمجھہ لینا چاہیئے کہ اُس پر ادبار آچکا اور زوال قریب ہے۔

(۸) ظالم بادشاہ کا زمانہ عادل بادشاہ سے کوتاہ ہوتا ہے اسلئے کہ ظالم خراب اور عادل درست کرتا ہے اور بمقابلہ درستی کے خرابی بہت جلد ہو جاتی ہے۔

(۹) تم کسی بادشاہ کی خدمت مین رہو تو تمہاری سلامتی اُسی مین ہے کہ نہ اُسکے جانور پر سوار ہو اور نہ ایسے شخص کو نوکر رکھو جو اُسکی خدمت کے سزاوار ہو۔

(۱۰) اپنے بادشاہ کے پاس ڈہی دیئے ہوے رہو کیونکہ نہ تم ہی اُسکے بڑے کام کیے ہوا ور نہ

Presented by: https://jafrilibrary.com/

تمیز ہی اُسکا دار و مدار ہے۔

(۱۱) بادشاہ کا اپنے مخصوصون کی بُرائی چاہنا اور جو اُسکے معاملے کے واقف کار ہون اُنکے مشورے کو ہیچ سمجھنا اُسکے ادبار کی دلیل ہے۔

(۱۲) عدل کو آرائش اور پارسائی کو پوشاک بناؤ مراد کو پہنچوگے۔

(۱۳) بادشاہ وہ نہین جو غلامون اور رعایون کا بلکہ شریفون کا مالک ہو۔ اور مالدار وہ نہیں جو مال جمع کرے بلکہ جو مال کا انتظام کرے۔

(۱۴) بہترین بادشاہ وہ ہے جس کا ذکر انصاف کے ساتھہ باقی رہے اور اُسکے بعد والے اُسکے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

فضائل کو دل پسند سمجھیں۔

(۱۵) بہترین رعیت وہ ہے جو بادشاہون کی سختیان جھیلنے مین سب سے بڑھکر ہو اور رعیت کی فرمان برداری وزیرون کی راستی کی دلیل ہے۔

(۱۶) جب رئیس پر نصیحت گران گزرے اور ناصح کی بات نہ مانے اور اصرار کرے۔ حکمن کو جھٹلائے توکل اور تفویض اختیار کرے اور دشمنون کی کوشش کو حقیر سمجھے تو اُس سے بہت جلد اپنے چھٹکارے کی فکر کرو۔

شرح فضائل شرفا

(۱۷) شریف کے حملہ سے بچو جب ک

Presented by: https://jafrilibrary.com/

وہ بھوکا ہو۔ اور کمینہ یہ چاہتا ہے کہ وہ آسودہ ہو۔

(۱۸) شریف اپنے سارے شناساؤن کو لیکر اوپر چڑہتا ہے اور کمینہ صرف اپنی جان کو لیکر۔

(۱۹) جو تمہارے وعدے کو خوبی کے ساتہہ برداشت کرے گا وہ تمہاری سختیون کو بھی خوبی کے ساتہہ جھیلے گا۔

(۲۰) شریف کے ساتہہ احسان کرنا اُس کو معاوضہ دینے پر آمادہ کرتا ہے اور کمینے کے ساتہہ اُسکے دوبارہ سوال کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۱) شریف آدمی رئیس کے تخلیئے مین اپنی ذاتی

Presented by: https://jafrilibrary.com/

فائدے پر تمہارے فائدہ کو مقدم رکھیگا اور اُس نے
جو تم سے وعدہ کیا ہے اُس کا ذکر اُس سے ضرور
کریگا اور کمینہ اُس کا فائدہ اپنے ہی ذات کو پہونچیگا

(۲۲) جس نے اپنی نسبی شرافت میں اپنی ذاتی
شرافت بھی ملائی تو اُس نے اپنے ذمے کا حق
ادا کیا اور جس نے اپنے ذات سے غفلت اور
اپنے باپ دادوں کی شرافت پر اکتفا کیا تو
اُسنے اپنے بزرگوں سے بدسلوکی کی۔

(۲۳) عزت دار دل وہی ہے جو مفلسی کے
سبب ذلت نہ اٹھائے۔

(۲۴) آدمی جب تک اپنے بدخواہوں کا

Presented by: https://jafrilibrary.com/

خیر خواہ ہو اُس کی نیکی کمال کو نہین پہونچی۔

(۲۵) جس نے اپنے نفس کو قابو مین نہ رکہا وہ اور بہت سے لوگون کو کیا قابو مین رکہیگا۔

(۲۶) شریف پر جسقدر بوجہہ لاد وگے وہ سب اُٹہا لیگا اور اُس کو اپنی عزت کی زیادتی سمجہیگا لیکن اگر اُس کی آزادی مین ذراسی بھی کمی چاہو گے تو وہ اُس کو جائز نہ کہیگا اور نہ مانیگا۔

(۲۷) جس شخص مین ذاتی و آبائی شرافت ہو اُس کو اپنے برابر سمجہنا اور جس چیز کا اتفاق سے مالک ہوا ہو اور اُس کو کوشش سے حاصل نہ کیا ہو اوسپر شیخی نہ کرنا شریف کی شرافت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۸) شریف کے خصائل مین داخل ہے کہ اپنے مافوق کی رضاجوئی مین جسقدر تکلیفین برداشت کرے اُس سے زیادہ اپنے ماتحت کی نیک خواہی مین - اور اپنے قوی کی جسقدر باتین برداشت کرے اُس سے زیادہ اپنے سے ضعیف کی -

(۲۹) راز پوشیدہ رکھنا - رشک اٹھا دینا - اور احسان کو ظاہری حالت پر قبول کرلینا - انسان کی امانت کمال ہے -

(۳۰) تمہارے ساتھ جو احسان ہو - اوس کو یاد رکھو اور تم جو احسان کرو اوس کو بھول جاؤ -

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اخلاقی صفات

(۳۱) اگر یہہ چاہتے ہو کہ لوگ تم کو ہمیشہ دوست رکہین تو اپنے اخلاق درست کرو۔

(۳۲) عمدہ صفتین جن مین پائی جاتی ہین اُن کو وہ ایک دوسرے سے محبت کے ساتہہ ملاتی ہین۔ اور بُری صفتین جن مین پائی جاتی ہین اُن کو باہمی نفرت و عداوت کے ساتہہ متفرق کر دیتی ہین۔ جیساکہ سچا سچے سے دوستی کرتا ہے اور راحت پاتا ہے۔ اور ویسا ہی خوش اخلاق خوش اخلاق سے۔ اور برعکس اُسکے جہوٹا جہوٹے سے بغض رکہتا ہے اور چور

Presented by: https://jafrilibrary.com/

چور سے ڈرتا ہے اور ہر ایک ان مین سے اپنے

ساتھي کے سایہ سے بہاگتا ہے۔

(۳۳) معاف کر دینے کے بعد گناہ پر عتاب کرنا احسان کو ذلیل کرتا ہے

(۳۴) اپنے محسن اور دایں سی خندہ روی سی ملو کیونکہ یہہ تمہاری آقائی مین

(۳۵) کام مین تیزی نہین بلکہ خوبی کو مد نظر رکہو کیونکہ

لوگ کام کي مدت نہین پوچہتے وہ تو عمدگي ہي کو دیکہتے

ہین۔

(۳۶) ہر اچہي صفت کا بازار کسي نہ کسي وقت

مندا پڑہ جاتا ہے۔ البتہ امانت کا کہ ہر قسم کے لوگون

مین اس کا چلن ہے۔ اور جس مین یہہ صفت پائي جاتي

ہے اُس کی بزرگي مانی جاتي ہے۔ ثابت یہہ ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کہ جو برتن خشک کرنیے والا نہین ہوتا وہ اور برتنون سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔

(۳۷) جب کسی آدمی نے کسی بھلائی کے وعدیکو وفا کیا تو اُس نے بخشش اور راستی دونون کے فضیلتین ایک ساتھہ حاصل کین۔

(۳۸) جب تمکو کوئی ایسی نعمت ملجائے جس مین تمہاری ضرورت سے زیادہ مقدار شریک ہو تو سمجھہ لو کہ اُس مین اورون کا بھی حصہ ہے اس لئے اُسکے خرچ کرنے مین جلدی کرو تاکہ اچانک چھن جانیے سے محفوظ رہو

(۳۹) جب کہ تمسے اور کسی ایسے شخص سی جھگڑا ہو

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جس سے تمہاری شناسائی تھی تو تمنے جو کچھ اُس کی مدد
کی ہو ہرگز اُس کی طرف اشارہ نکرو اور نہ ایسی برائی کا
ذکر کرو جس سے اُس نے تم کو آگاہ کیا ہو اور تم اس سے
صلح کر لینے مین نہ شرماؤ کہ احوال بدلتے رہتے ہین۔

(۴۰) لوگون کے پاس جو کچھ ہو سب نہ لے لو بلکہ
جس کی سب حقیقتین پسندیدہ ہون اُس سے تو
سب لے لو اور جس کی ایک آدہ بات اچھی ہو
اُسکی وہی بات لو۔

(۴۱) جب تم کو تمہاری درستی کے لیے نصیحت
کیجاتے تو وہ ہیئت اختیار کرو جو طبیب کے
سامنے مریض کی ہوتی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۴۲) جو شخص تم سے محبت بھی کرے اور تم کو صلاح بھی دے۔ اُس کی تم محبت کے ساتھہ اطاعت بھی کرو۔

(۴۳) کون سی خصلتوں کا انجام بخیر ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔ والدین کے ساتھہ احسان کرنا۔ اور قبول ادب۔

(۴۴) جس کی حالت اچھی ہے دوستوں کی اسکو کیا کمی ہے۔

(۴۵) جس کا فعل اچھا ہے ساری دنیا اُس کا وطن ہے۔

(۴۶) اپنی ستایش سے زیادہ دوستوں کی

Presented by: https://jafrilibrary.com/

مدح سرائی کرو۔

تلقین ادب

(۴۷) صاحب ادب کو چاہیے کہ بے ادب کو مُنہ
نہ لگائے جیسا کہ ہوش والے کو مدہوش سے تکرار کرنا
زیبا ہنین ہے۔

(۴۸) جب تم کو کسي کا مؤدب بنانا منظور ہو تو اُسکو
خوشحالي زندگي سے روکو اور فقیرانہ وضع کي عادتین
سکھاؤ کیونکہ جب وہ جسم کي زیب و زینت سے
الگ ہو جائیگا تو جان و زبان کي آراستگي کا طالب ہوگا

(۴۹) جاہل مین ادب کا آجانا ویسا ہي بعید ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جیسا کہ آگ کا پانی مین روشن ہونا۔

(۵۰) بدکار کی تعظیم کرنی اُس کی بدکاری مین مدد کرنی ہے۔

(۵۱) جو شخص تم سے باتین کرے اُس کا قطع کلام نہ کرو۔ کیونکہ یہہ ادب کے خلاف ہے۔

انصاف کی خوبی

(۵۲) حق رسان اور انصاف ور مین کیا فرق ہے حق رسان تو ہر حقدار کا حق جو اُس کے ذمہ ہوتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور انصاف ور وہ ہے جو ہر حقدار کا حق اورون سے دلواتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

مشورہ کا فائدہ

(۵۳) تم سے کم علم کی رائے تمہارے لیئے ذاتی رائے سے بہتر ہے۔

(۵۴) اپنے معاملات مین ایسے شخص سے مشورہ کرو جسکو اُنمین وہی جوکھون اٹھانی پڑے جو تمکو اٹھانی پڑی ہے اور مشورے مین وہ تمام باتین اُسکے سامنے پیش کرو جس کی فکر مین تم ہو ورنہ جتنی باتین تم اُس سے پوشیدہ رکھوگے اُن مین کے اندازے سے اُس کی رائے مین کمی رہیگی۔

(۵۵) مشورہ رائے کو لغزش سے اُسی طرح پاک

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کر دیتا ہے جس طرح آگ کہوٹ کو سونے سے -

(۵۶) ہرگز بغیر وصیت کیئے رات کو نہ سؤو رات کو مشورہ کیا کرو کیون کہ رائے باعتبار دن کے رات کو خوب قائم ہوتی ہے

(۵۷) بزدل کی رائے بزدل -

صبر کے فوائد

(۵۸) جب کسی پر مصیبت آجائے تو اُس کو اُن بڑی بڑی مصیبتون پر غور کرنا چاہیے جو بہتر سے لوگون پر آئی ہین تاکہ اوس کا غم کم ہو -

Presented by: https://jafrilibrary.com/

فضیلت قناعت

(۵۹) قناعت کرو غنی ہو جاوگے - دنیا پر نہ جھگڑو کہ تم کو اوس مین بہت تھوڑا رہنا ہے -

(۶۰) جس مین قناعت نہین مال سے اُسکی امارت نہین بڑہتی اور جس مین ایمان نہین وراثت سے اُس کی بزرگی نہین بڑہتی -

(۶۱) تونگری کیا چیز ہے - شہوات کی پیش خدمت ہر روز کی فکر - وغم - دلپسند برائی -

وقت کی قدر کرو

(۶۲) کسی کام کو اُس کے وقت سے نہ ٹالو کیونکہ

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جس وقت پر تم اُسے ٹلیتے ہو اُس کے لیئے بھی کوئی کام ہوگا اور ہجوم کار کی اُس مین گنجایش نہین ہے کیونکہ جب بہت کام ایک ہی وقت مین آن پڑتے ہین تو اون مین خلل راہ پاتا ہے۔

حفظ محبت

(۶۳) جب معشوق تمہارے مفرد حرکت چھپا جاریگے تمہارا چھٹکارا اُس سے بہت مشکل ہے۔

مذمت حرص

(۶۴) لالچ ایسی ذلت کا سبب ہوتا ہے جو کبھی نہین جاتا

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۶۵) ہر وقت اور ہر حال مین امید و آرزو کے گھوڑون پر سوار نہ ہو کیونکہ اکثر یہہ آدمی کو آسانی سے برائی کے طرف لیجاتی ہین۔

نتائج خصائل بد

(۶۶) بُرائی کو کان دہر کر سننے والا بھی برائی کرنیوالیکا شریک ہے۔

(۶۷) جب تم کوئی حاجت پیش کرو تو امید جتنی باتون کو تمہارے سامنے پیش کرے سب کے سب کو پیش نظر نہ رکھو ورنہ حرص مین خراب ہوگے اور عاجزی و فروتنی مین حد سے گزر جاؤگے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۶۸) جس نے چغلخوری مین بسر کی اُس کا رنج بڑہا۔

(۶۹) سب سے بُری باتین یہہ ہین۔ چغلخوری مین سچائی معذرت مین تنگ طلبی۔ شرافت کی باعث سوال نہ کرنیوالے کے ساتھ بخل۔ اور جس کے شر کا کھٹکا ہو اُس کے سر ہو جانا۔

دشمن سے حذر

(۷۰) اپنے دشمن کو حقیر نہ سمجھو ورنہ تمہاری اندازہ سے زیادہ بلائین تمپر آپڑینگی۔

(۷۱) جب تمہارا دشمن مشورہ لے تو اُس کو صحیح مشورہ دو کیونکہ جب تم سے اُس نے مشورہ لیا تو

Presented by: https://jafrilibrary.com/

تمہارا دشمن نہین رہا دوست ہوگیا۔

(۷۲) جب تم دشمن کے مقابلہ مین آؤ تو اُسکے بائین غصہ کی پیروی سے پرہیز کرو کیونکہ یہہ اُس سی بڑہکر تمہارا دشمن ہے۔

(۷۳) جس کو تم نے دشمن بنایا ہے اُس کے ظلم و زیادتی کو غور سے دیکہتے رہو گو وہ چہوٹی ہی کیون نہون اور جبتک اُس کو صفائی یا اصلاح کے ذریعے اپنے دل سے نہ مٹاؤ آرام نہ لو۔

(۷۴) جب تم اپنے دشمن سے برائی کرنا چاہو تو اُس کے اخلاق کو دریافت کرو تو تم کو معلوم ہوجائیگا کہ سب کے سب کامل نہین ہین ضرور ہے کہ اُن مین کچہہ

Presented by: https://jafrilibrary.com/

نقص بھی ہو پس اُس کی کمزور ہمت سے اپنی تدبیر کو پہنچاؤ کبھی خالی نہ جائیگی۔

(۷۵) ضرر پہنچانے والے دوست اور دشمن مین کچھہ فرق نہین۔

کمینہ پن سے بچو

(۷۶) جو شخص تم سے خوش ہو کر تمہاری تعریف مین وہ خوبیان بیان کرے جو تم مین نہین ہین وہ تم سے ناخوش ہو کر تمہارے متعلق وہ برائیان بھی ظاہر کریگا جو تم مین نہین ہین۔

(۷۷) شریر آدمی لوگون کی برائیون کو ہی تاکتے ہین

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اُن کی خوبیون کو چھوڑ دیتے ہین - جس طرح مکھی جسم کے
خراب ہی جگہ مین بیٹھتی ہے اور اچھی کو چھوڑ دیتی ہے -
(۷۸) جس کی ہمت تمہاری ہمت سے پست اور جس کی
حرص تمہاری حرص سے زیادہ اور جس کی چالین تمہاری
چالون سے بڑی ہوی ہون اُسکی طرف راغب نہو -
(۷۹) اگر گالیان دینے والا کمینہ ہو تو گالیون کا معاوضہ
گالیون ہی سے کرنے والا بھی کمینہ ہے -
(۸۰) آدمی کو جب اپنی بساط سے بڑھکر دنیا ملجاتی ہے تو
لوگون کے ساتھہ اُس کا برتنا و بُرا ہو جاتا ہے -
(۸۱) جب بادشاہ کی توجہہ یا تم کسی حکومت پر
پہنچ جانے کے باعث پھولے نہ سماؤ تو سمجھہ لو کہ تم کو

Presented by: https://jafrilibrary.com/

نشہ کا چڑہنا شروع ہوگیا اور اُس کی انتہا یہہ ہوگی کہ لوگونکو
تم بے وقعت سمجہنے لگوگے۔

دوستی کی فوائد

(۸۲) جب تمہارے کچہہ دوست ہیں تو سمجہہ لو کہ
تمہارے پاس خزانے ہیں۔

علم کی مدح

(۸۳) کسی نوجوان نے ایک حکیم سے پوچہا کہ اسقدر
علم تمنے کہان سے سیکہا ہے۔ اُس نے کہا جتنی شراب کا
تونے ناس کیا ہے اُس سے زیادہ مین نے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

تیل خرچ کیا ہے۔

(۸۴) علم مالدارون کیلئے آرایش ہے اور محتاجون کیلئے وجہہ معاش جس سے وہ اپنی شریفانہ زندگی بسر کرسکتے ہین۔

(۸۵) سقراط علم موسیقی سیکہتا تھا۔ ایک شخص نے اُس سے کہا کہ تم کو سفید داڑہی لیکر سیکہتے شرم نہین آتی۔ اُس نے کہا کہ سفید داڑہی لیکر جاہل رہنا اُس سے بدتر ہے۔

(۸۶) ایک بوڑہا علوم سے واقف ہونا چاہتا ہے لیکن شرماتا ہے اُس سے کہا کہ اے شخص تجہے شرم آتی ہے کہ جس حالت مین تو آخر عمر مین ہے اُس سے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

افضل ہو جاے۔

(۸۷) نفس علم کا زنگ ہے۔ اور جبتک کوئی چیز زنگ سے صاف ہو اُس پر رنگ نہین چڑھتا۔

(۸۸) جس نے بچپن مین علم کو دوست رکھا وہ بڑا ہو کر عالم ہوا۔

(۸۹) اگر تم مال کے طالب ہو تو اُس کا حال سنتے رہنے سے اُس کے حاصل کرنے مین زیادہ زمانہ صرف کرو۔ اور اگر علم کے جویا ہو تو اُس کے جمع کرنے سے اُسکی مشق اور اُس مین غور و فکر کرنے مین زیادہ وقت لگاؤ

جہل کی خرابی

(۹۰) جاہلون سے ثواب کا وقوع مین آنا ایسا ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جیسا عالمون سے خطا کا۔

(۹۱) جاہل جب کوئی علم کی بات سیکھتا ہے تو وہ علم بھی بدل کر جہل ہو جاتا ہے جسطرح کہ اچھی غذا بیمار کے پیٹ مین جا کر فاسد بنجاتی ہے۔

(۹۲) انسان بغیر عقل کے گویا بیجان مورت ہے۔

(۹۳) نصیحت جاہل کے ایک کان سے آتی ہے اور دوسرے کان سے چلی جاتی ہے۔

(۹۴) نادان کو اپنے دائمی دل کی نادانی کی تکلیف اوسیطرح محسوس نہین ہوتی جسطرح متوالے کو اپنے ہاتھ پاؤن مین چبھے ہوے کانٹون کی۔

(۹۵) بُرے کی صحبت مین نہ بیٹھو کیونکہ تمہاری طبیعت

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اُسکی خوبو چرا لیگی اور تم کو اُس کی خبر نہ ہوگی -

(۹۶) جو ایسی چیز کا طالب ہو جس کی انتہا نہین وہ جاہل ہے -

(۹۷) بُرے زمانہ مین چونکہ احسان کی ناشکری اور بھلائی کے بدلے بُرائی ہوتی ہے اس لیئے وہ زمانہ بدلکر سعون کی طبیعتون کو بُخل و برائی کیطرف لے آتا ہے

(۹۸) بے عقل کو تعلیم کرنی اُس کی عمر کو ضایع کرنا اور ناشکرے کیساتھہ احسان کرنا نعمت کا خون کرنا ہے

(۹۹) کسی شخص سے ایسے آدمی کے سامنے ہرگز مناظرہ نہ کرو جو اپنی وجاہت اُس کے سامنے قایم رکھنا چاہتا ہو کیونکہ اگر تم موجودگی مین اُس کی

Presented by: https://jafrilibrary.com/

خطا سے بچے رہے تو غیبت مین ہرگز نہین بچ سکتے

(۱۰۰) جب زمانہ مین خرابی آجاتی ہے تو شریف خصلتین بے قدر اور مضر اور رکمینہ خصلتین قابل قدر و مفید ہوجاتی ہین۔

(۱۰۱) جو شخص اپنے بہائیون کے چہپے ہوے عیبون کی تجسس مین رہیگا وہ ہرگز سردار نہین کہلا سکتا

(۱۰۲) جس کو نفسانی خواہشون نے اپنا غلام بنا رکہا ہو اُس کا صاحب فضل ہونا بہت دور ہے۔

(۱۰۳) جو دنیا کی محبت مین حد سے گزر گیا وہ محتاج ہوا

(۱۰۴) لوگون کے سامنے آبرو کہونی بہی بڑی موت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۰۵) جلد غصہ آجانا درندون اور بچون کی خصلت ہے

(۱۰۶) ایک طالب علم پڑہنے مین کاہلی کرتا تھا اُس سے کہا کہ میان لڑکے اگر پڑہنے کی مشقت نہین اٹہائی جاتی تو جہالت کی بدبختی اُٹہانی پڑیگی۔

سخی کی فضیلت

(۱۰۷) سخی وہی ہے جو شریف کو سوال سے بچانے کیلئے بے مانگے دے۔

(۱۰۸) سخی کون ہے۔ جو اپنے مال مین سے سخاوت کرے اور دوسرے کے مال سے اپنے آپ کو بچائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۰۹) سخی مرتے وقت بخیلوں پر ہنستے ہیں اور بخیل افلاس کے وقت سخیوں پر آوازے کستے ہیں۔

(۱۱۰) سخی مال جمع کرتے وقت بخل کرتا ہے اور اُس وقت اُس پر سوال گراں گزرتا ہے کیونکہ جمع کرنے کا راستہ اور ہے اور خرچ کرنے کا اور۔

بُخل کے ضرر

(۱۱۱) کنجوس سے سوال کرنا آبرو کھونی ہے اور جاہل کو سمجھانا اُس کے جہل کو بڑھانا ہے۔

(۱۱۲) بخیل جس قدر مال میں بُخل کرتا ہے اُسیقدر آبرو میں سخاوت۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۱۳) بخالت بزرگی کو مٹاتی اور جان کو ہلاکت کا نشانہ بناتی ہے۔

(۱۱۴) مال کی محبت کا نتیجہ لعنت و ملامت ہے۔

(۱۱۵) بخیل اپنے یہان آنے والون مین سب کو اپنا بہائی سمجہتا ہے کیونکہ وہ یہہ نہین چاہتا کہ اُن لوگون کے اُس کو بزرگ سمجہنے کے باعث اُس کو اُن کے ساتہہ احسان کرنا پڑے۔ اور سخی اپنے یہان آنے والون کا سردار بنجاتا ہے تاکہ ان کو اپنے بزرگ سمجہنے کا صلہ دے۔

ظلم کی قباحتین

(۱۱۶) جب تم کسی ظالم سے معاملہ کرو تو اُس کے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

مقابلہ مین حجت قایم کرنیکے ساتھہ اُس کی خوشنودیکا بھی لحاظ رکھو اور اپنے کام کی دہن مین اُس کو کوئی ایسی چیز نہ بتاؤ جسپر قانون وغیرہ کی روسے وہ اُس شیئے کو گھما پھرا کر اپنے ہی مطلب پر لیے آوے جس کے باعث تم کو اُس سے بدلا لینا دشوار ہوجاوے

(۱۱۷) جو لوگون پر جبر کریگا لوگ اُس کی خطا کے خواہان رہینگے۔ جو ملامت مین افراط کریگا لوگ اُس کے جینے کو ناپسند کرینگے۔

عاقل کے فوائد

(۱۱۸) عاقل کو چاہئیے ہے کہ اپنی بھلائی کے لیئے آدمی

Presented by: https://jafrilibrary.com/

منتخب کر لے جس طرح کہ صاف و ستھری زمین
کاشت کے لیئے منتخب کر لیتا ہے۔
(۱۱۹) عاقل کو خوشگوار غذا کے وقت ناگوار دوا کو
بھی یاد کر لینا چاہئے۔
(۱۲۰) یہہ کیونکر معلوم ہو کہ مین حکیم ہو گیا ہون
جب تم اُس حالت پر پہنچو کہ جو رائے تم دو اُس پر
تم کو گہمنڈ نہ ہو اور گناہ کے وقت غصہ تم کو جامہ
سے باہر نہ کر دے۔
(۱۲۱) عاقل کو چاہئے کہ اپنی احتیاط کا رخ
بدون کی طرف اور اطمینان کا نیکون کی طرف رکہے
(۱۲۲) جب کسی شخص مین دو باتین مجتمع ہون یعنے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

راے مین تم سے بڑہکر اور امانت مین پورا تو
وہ اِس لایق ہے کہ تم اُس کی بات مانو اور
اُس کی تقلید کرو۔

(۱۲۳) عاقل کو چاہیے جس حال مین ہو اُس سی
زیادہ کے لیئے کسب کرے اور اُسی کی نوکری کری
جس کے اخلاق اُس کے اخلاق سے ملتے جلتے ہون

(۱۲۴) حکیم نیکو کار کسی کو دہوکا نہ دیگا اور دانشمند
کامل کسی سے دہوکا نہ کھایگا۔

(۱۲۵) عاقل کو چاہیے کہ اپنے کسی کام مین عقل و
صبر کی پیروی سے الگ نہو۔ اسلیئے کہ اگر مطلب
حاصل نہوگا عذر تو ہاتہ آجایگا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۲۶) عاقل کو چاہیئے کہ اپنا مقصد حاصل کرنے مین
نرمی اور فضولیات سے احتراز کرے ۔ کیونکہ جو نک
جسقدر آہستگی کے ساتھ خون چوستی ہے ۔ مچھر جلدی
و شور و غل کے ساتھ اُس قدر خون نہین پیتا ۔
(۱۲۷) عاقل کو چاہیئے کہ اپنے دوست کی دوستی کو
اچھے برتاؤ اور عمدہ رکھ رکھاؤ کے ذریعہ سے
پرورش کرتا رہے جسطرح مان نوزائیدہ بچے
کی اور مالی اپنے لگائے ہوئے پودے کی پرورش
کرتا ہے اور جیسی اُس کی پرداخت ہوگی ویسی
ہی اُس مین بہار و تازگی آئیگی ۔
(۱۲۸) کون حیوان سب سے اچھا ہے ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

ادب سے آراستہ انسان۔

(۱۲۹) فروتنی بزرگی بڑھاتی ہے اور نخوت گمراہی کی راہ دکھاتی ہے۔

(۱۳۰) ان چیزوں پر ہرگز رشک نہ کرنا چاہئے نا انصاف بادشاہ۔ ناجائز دولت والے مالدار بے موقع راست گفتاری کی بلاغت۔ بے راہ والے سخاوت۔ اور بے خوف خدا طاعت۔

(۱۳۱) حکمت کا پتہ گفتگو کے وقت چلتا ہے۔ اور شجاعت کا غصہ کے وقت۔ اور پارسائی کا شہوت کے وقت۔

(۱۳۲) کسی حکیم سے پوچھا گیا کہ تجھے غم کیوں نہیں ہی

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اُس نے کہا کہ دنیا کی کسی ایسی چیز کا میں مالک ہی نہیں ہوں کہ جس کے چلے جانے سے مجھے غم ہو

(۱۳۳) سقراط سے کسی نے پوچھا کہ تم کو کم عقل عورت کیونکر پسند آئی۔ اُس نے کہا اس لیے کہ میں اُس کے ذریعہ سے اپنی نفس کو ذلیل کروں اور میرے اخلاق خاص و عام کیلئے درست ہو جائیں

(۱۳۴) آدمی کو اُس کے فعل سے جانچو نہ کہ قول سے۔

(۱۳۵) بھاری کام کرو بھاری سامان جمع نکرو۔

(۱۳۶) جو تم سے سختی کرے اُس کی تعریف کرو نہ کہ جو نرمی و چاپلوسی کرے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۳۷) آدمي کو مصيبتون مين اپنے بہائي اور قرابتدارون اور خاص دوستون پر بہروسہ کرنا چاہئے - قول وقرار مين راستبازون پر - افلاس مين نيکوکار بي بي پر - اور مرتے وقت اپنے اُن نيکيون پر جو پہلے سے کر رکہي ہين -

(۱۳۸) عاقل کو چاہئيے کہ جب کوئي امر ناگوار پيش آجائے تو عقل سے اُس کي ايسي تدبير کي جائے کہ غم کا قلع قمع ہو جائے -

(۱۳۹) دانشمند کو چاہئيے کہ زمانہ کے ساتہہ ويسي ہي مدارات کرے - جيسي بہتے پاني کے ساتہہ تيرنے والا کرتا ہے -

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۴۰) عاقل کی نفس کو عاقلون کے ساتہہ بیٹھہ کر
ڈہونے مین - جو خوشی ہوتی ہے وہ جاہلون کے
ساتہہ کہانے پینے مین نہین ہوتی - کیون کہ اُس کو
دونون حالتون کے انجام کی خبر ہے -

(۱۴۱) عاقل کو چاہیئے کہ اپنے بادشاہ کے ساتہہ
بحری مسافر کی طرح رہے جس کا جسم ڈوبنے سے
بچا بہی رہے تو دل خوف سے بے غم نہین رہتا -

(۱۴۲) نیکو کارون کا عمدہ کلام عقل کے بیمار کو
طبیب کا کام دیتا ہے -

(۱۴۳) عاقل کی نصیحت عام لوگون کے لیئے ہوتی ہے
اور اُس کا راز خاص لوگون کے سوا سب کیلیئے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

سربستہ ہوتاہے۔

(۱۴۴) عاقل کب گھبراتا ہے جب تم اُس کو جاہل کے پاس رہنے کہو۔

(۱۴۵) ہوشیار آدمی کو چاہئیے کہ جس چیز کو حاصل کرنا چاہیئے اُس کے لیئے وہ سب سامان مہیا کرے جو عقل کی رو سے اُس کے طلب کے لیئے ضروری ہون اور اپنی کوشش سے باہر کے اسباب پر تکیہ نہ کرے جن کی طرف امید و عادات لیجائین۔

(۱۴۶) کسی جماعت کے بیچ مین بے سمجھے بوجھے پڑنے سے لڑائی مین نھستا جانا بہتر ہے۔

(۱۴۷) جو تم سے پہلے ہو گزرے ہین اُن سے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

عبرت حاصل کرو اور جو تمہارے بعد آنے والے ہیں اُن کے لئے عبرت نہ بنو۔

(۱۴۸) آدمی اپنے دشمن سے انتقام کیونکر لے اپنے میں فضیلت بڑھا کر۔

(۱۴۹) نوکر رکھتے ہیں امانت اور کام کی پوری لیاقت کے سوا کسی کی سفارش ہرگز قبول نہ کرو۔

(۱۵۰) جو چیز تم سے جاتی رہے اُس کی ضروری تلاش کے بعد اُس کی سوچ نہ کرو بلکہ جو باقی رہ گئی ہے اُس کی حفاظت کرو۔

(۱۵۱) تم جس کی نوکری کرتے ہو اگر وہ مضبوط دل کا ہے تو اُس کے اہالی موالی کو ناراض کرکے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اُس کو راضی رکھو اور اگر وہ کمزور دل کا ہے تو اُس کو
ناراض کر کے اُس کے نوکروں کو راضی رکھو۔

(۱۵۲) تمہارا مقابل جبتک مناظرہ کے اصول پر
چلے تم اُس سے گفتگو کرو اور جب اُس سے الگ
ہو جائے تو اپنی جگہ پر ثابت قدم رہو۔

(۱۵۳) بوڑھوں میں سے جو شخص کمزوری کے
باعث کام نہ دے سکے اُس کی بھلائی سے نا امید
نہ ہونا چاہئے ہے جب تک اُن تجربوں کا حال کہ لے
جو اُس کو حاصل ہیں پس اگر وہ تجربوں سے مالامال
ہے تو اُس کی ضرورت باقی ہے۔ اور اگر
تہیدست ہے تو اُس کی جانب رغبت کا خاتمہ ہو چکا ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۵۴) آدمی کو بدگمانی سے صرف اُسی وقت کام لینا چاہیئے جبکہ عقل کام نہ دیسکے عقل تم کو آغاز ہی میں انجام بتا دیتی ہے۔

(۱۵۵) خوف زدہ کو دلاسا دینا بھوکے کو کھانا کھلانے سے افضل ہے۔

(۱۵۶) غیر کے لیئے کسی پر غصہ نہ کرو جس سے تمہارے باہمی تعلقات خراب ہو جائیں کیونکہ اکثر ایسا ہوگا کہ وہ دونوں آپس میں صلح کر لینگے اور تم اُلٹے سے چھٹے رہوگے۔

(۱۵۷) ایسے شخص کی دوستی سے بچتے رہو جو سب سے زیادہ تمہاری ہی دھن میں لگا رہتا ہے اور رہیہ چاہتا ہو

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کہ تمہاری کوئی بات اُسپر پوشیدہ نہیں ہے کیونکہ وہ دوستی تم سے منقطع کردیگا اور تم کو اپنا قیدی بنالیگا

(۱۵۸) سب سے کمزور وہ ہے جس میں اپنے راز کے چھپانے کی قوت نہو - اور سب سے زورآور وہ ہے جس کا زور اپنے غصہ پہ چلے اور سب سے صابر وہ ہے جو اپنے افلاس کو چھپائے اور سب سے غنی وہ ہے کہ جو کچھ اُس کو میسر آجائے اُس پر قناعت کرے -

(۱۵۹) کسی شخص کی شہرت سے دہوکا کہا کر اُسکی طرف مائل یا منحرف نہ ہو بلکہ اُس کی شہرت کے ساتھ اُس کی آزمایش بھی کر لیا کرو -

Presented by: https://jafrilibrary.com/

سچائی کی بھلائی

(۱۶۰) راست گوئی سے خلق کے معاملات قایم ہین اور دروغ گوئی وہ بیماری ہے کہ جس کو لگتی ہے وہ جانبر نہین ہوتا۔

(۱۶۱) حکیمون کی راحت حق کے ملنے مین ہے اور نادانون کی باطل کے ملنے مین۔

جھوٹ کی بُرائی

(۱۶۲) بناوٹ کرنے والے کی باگ ڈھیلی کر دوگے تو اُس کی سستی و کمزوری خود

Presented by: https://jafrilibrary.com/

ظاہر ہوجائیگی۔

(۱۶۳) جہوٹ بولنے والا اپنے مُنہ سے آپ رسوا ہوتا ہے۔

(۱۶۴) جہوٹ کا نقصان یہہ ہے۔ کہ جہوٹا واقعی صورت کو جو محسوس ہوتی ہے بہول جاتا ہے اور وہی جہوٹی صورت کو ذہن مین جما لیتا ہے اور اُسی پر اپنے کام کی بنیاد قائم کر لیتا ہے اس لیئے اُس کا کہوٹ آپ سے آپ ظاہر ہو جاتا ہے۔

(۱۶۵) جہوٹے سے بھی کمتر وہ ہے جو اوروں کے لیئے جہوٹ بولے اور ظالم سے بدتر وہ ہے جو غیر کے لیئے ظلم کرے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

دنیا کی بے اعتباری

(۱۶۶) دنیا بری ہے یہہ جو کچھہ دیتی ہے لے لیتی ہے اور جو پہنائی ہے وہ اُتروا لیتی ہے۔

(۱۶۷) دنیا کا طالب بحری مسافر جیسا ہے کہ اگر بچا رہا تو خطرہ مین پڑنے والا کہلایا اور اگر ہلاک ہوا تو بوالہوس۔

(۱۶۸) دنیا کی محبت کانون کو حکمت سے بہرہ اور آنکھون کو بصیرت سے اندہا بنا دیتی ہے۔

مختلف اقوال

(۱۶۹) جب تیری خوبیون کی لوگون مین تعریف

Presented by: https://jafrilibrary.com/

ہونے سے تجھ میں غرور پیدا ہو تو اپنی چھپی ہوئی برائیوں پر غور کرا ور تجھے اپنی واقفیت پر جو اپنی ذات کی نسبت ہو لوگوں کی ستایش سے زیادہ وثوق ہونا چاہیے

(۱۷۰) اس عالم میں تمہاری جو چیز جبرًا دوسرے کے قبضہ میں چلی جائے اُس پر اظہار افسوس نہ کرو کیونکہ اگر درحقیقت تمہاری ہوتی تو ہرگز اوروں کے قبضہ میں نہ جاتی ۔

(۱۷۱) اپنے قرابت دار دشمن کے احسان سے ہرگز نہ گھبراؤ کیونکہ زرہ جو بچاتی ہے وہ اُسی تلوار کی ہمجنس ہے جو کاٹتی ہے ۔

(۱۷۲) نفس جب عقل سے نزدیک ہوگا تو غیرت

Presented by: https://jafrilibrary.com/

وسخاوت اختیار کریگا اور جب اُس سے دور ہوگا تو
جسم کی اطاعت کریگا۔ اور اُسکے ماسوا سے بخالت
اختیار کریگا۔

(۱۷۳) بڑھاپے سے موت اُتنی ہی قریب ہے
جتنا پکا پھل ہوا چلتے وقت گرنے سے۔

(۱۷۴) تم کو۔ میٹھے کڑوے۔ نزدیک دور
ہونا چاہیے۔ بالکل نرم بھی نہ ہو کہ طمع کیے دانت
تیز ہوں اور بالکل سخت بھی نہیں کہ لوگ تم سے
بھاگیں۔

(۱۷۵) جس نے موت کو پیش نظر رکھا اُس نے
اپنی نفس کو درست کیا۔ اور جس نے اپنی نفس کو

Presented by: https://jafrilibrary.com/

ناپاک کیا اُس سے اُس کے خاص لوگ بھی دشمنی رکھینگے۔

(۱۷۶) لوگون کو ذلت کے وقت نہین بلکہ قابو اور حکومت کے وقت آزماؤ کیونکہ جس طرح چرخ دینے سے سوئی کی آزمایش ہوتی ہے۔

(۱۷۷) کسی حکیم سے پوچھا کہ تمہارے شاگرد شعر کہتے مین اور تم نہین کہتے۔ اُس نے کہا کہ مین اُس سان کے مانند ہون کہ جو لوہے کو کاٹنے کے قابل بنا دیتا ہے اور خود نہین کاٹتا۔

(۱۷۸) جو بوڑھا بیاہ کرے اُس کی مثال ایسی ہی کہ خود دریا مین تیر نہ سکتا ہو وہ دوسرے کو اپنی گردن پر بٹھا کے کیونکر لیجائیگا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۷۹) بدحالی مین افلاس کے مشورے سے بچو کہ وہ کوئی نیک مشورہ نہ دیگا۔

(۱۸۰) جس نے اپنے نفس کو محکوم رکھا نفس کے تمام ماتحتون نے اُس کی اطاعت کی۔

(۱۸۱) جو کام تم چھپا کر کرتے ہو اُس پر کسی شخص کو ظاہر مین ملامت نہ کرو۔ اور اپنے نفس سے شرم کرو کیونکہ تمہاری جو بات اورون سے پوشیدہ ہے وہ اللہ تعالٰی سے تو پوشیدہ نہین ہے۔

(۱۸۲) تمہارے لئے سب سے زیادہ ضرر پہنچانے والی چیز یہہ ہے کہ تمہارے سردار کو یہہ معلوم ہو جائے کہ تمہاری حالت اُس سے بہتر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۸۳) انسان کو اُس کے گمان اور اندازہ سے بڑہکر دینا اُس کے نفس کو خراب کرنا اور اُس کو اُس کی تقدیر کا غلام بناتا ہے۔

(۱۸۴) آدمی کا دل جب مضبوط ہوتا ہے تو وہ عقل پر بہروسہ کرتا ہے اور جب کمزور ہوتا ہے تو تقدیر پر۔

(۱۸۵) جب مناظرہ میں تمہاری دلیل کی سرسبزی ہوگی تو اگر وہ شریف کے مقابلہ میں ہے تو وہ تمہاری تعظیم و توقیر کریگا اور اگر کمینے کے مقابلہ میں ہے تو وہ تم کو تکلیف پہنچائیگا اور تم سے کینہ رکھیگا۔

(۱۸۶) چار چیزیں نہ ہوتیں تو آدمی کے سب کام درست ہوتے۔ گہری نادانی۔ جہوٹی امید۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

رنجیدہ حرص۔ دوراز کار خواہش۔

(۱۸۷) جو کم سنی مین شہوت و غضب کی اطاعت کریگا اُس پر بڑہاپے مین بدن کی کمزوری جو لاحق ہوتی ہے بہت شاق گزرے گی۔ اور جو کم عمری مین قوت فکریہ کی اطاعت کریگا اور علم و معرفت کی رہنمائی پر چلیگا اُس پر جوانی کا زمانہ سخت گزرے گا مگر بڑہاپے مین آرام سے رہیگا۔

(۱۸۸) آدمی پر کون سی چیز گران ہے۔ خاموشی

(۱۸۹) سب سے جلد جو چیزین جان کو گھلا دیتی ہین وہ یہہ ہین۔ غصہ پکیر رہجانا۔ جاہلون کا قاصر رہنا نصیحت کا مُنہ پر مارنا۔ خوش تقدیر لوگون کا عقلا پر ہنسنا

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۹۰) جہان قول کی زیادتی ہوتی ہے وہان فعل کی کمی ہوتی ہے۔ اور جہان تہمت لگتی ہے وہان بے تکلفی مین فرق آتا ہے۔

(۱۹۱) بُرے زمانہ مین چونکہ احسان کی ناشکری اور بھلائی کے بدلے بُرائی ہوتی ہے اس لیئے وہ زمانہ بدلکر منعمون کی طبیعتون کو بخل و بُرائی کی طرف لے آتا ہے۔

(۱۹۲) بدکاری زندگی زمانہ کی رسوائی۔

(۱۹۳) کھلا عتاب چھپے کینہ سے بہتر ہے۔

(۱۹۴) خیرخواہ کی مار بدخواہ کے پیار سے بہتر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۹۵) امید کی برداشت مصیبت کی برداشت سے زیادہ دشوار ہے۔

(۱۹۶) جب اقبال آتا ہے تو خواہشیں عقل کی طابع ہو جاتی ہیں اور جب ادبار آجاتا ہے تو عقل خواہشوں کی مطیع ہو جاتی ہے۔

(۱۹۷) نیک کی موت خود اُس کے لیئے راحت ہے اور بد کی اوروں کے لیئے۔

(۱۹۸) میٹھا کڑوا کیا ہے۔ میٹھا با ادب فرزند کڑوا۔ بہاری دین۔

(۱۹۹) سب میں دشوار کیا ہے۔ اپنے نفس کو پہچاننا اور اپنے راز کو چھپانا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۰۰) کون سی چیز لوگون کے اخلاق بگاڑتی ہے - زر

(۲۰۱) تین شخصون پر رحم کرنا چاہیے - ایک اُس

عاقل پر جس پر جاہل حکمران ہو - دوسرے اُس کمزور پر جس پر

زور آور قابض ہو - تیسرے اُس شریف پر جو کمینی

کی جانب راغب ہو -

(۲۰۲) بچے مین کونسی صفت قابلِ تعریف ہے

حیا - یا خوف - حیا - کیونکہ حیا عقل کی طرف لیجاتی ہے

اور خوف نامردی کی راہ دکھاتا ہے -

(۲۰۳) کیا تدبیر کی جائے جو خطا مین کم ہون -

شریرون کی عداوت کے زد مین نہ آؤ -

(۲۰۴) محتاج جب مالدار کی ریس کریگا وہ اُس

Presented by: https://jafrilibrary.com/

شخص جیسا ہوگا جس کو ورم ہو اور لوگون کو باور کرانا چاہتا ہے کہ موٹا ہے اور اپنے ورم کو چھپاے -

(۲۰۵) اگر تم جاننا چاہو کہ کس طبقہ کے لوگون مین تمہارا شمار ہے تو غور کرو کہ تم کس قسم کے لوگون کو بہت دوست رکھتے ہو -

(۲۰۶) جب تم کسی نوعمر کو گناہ کرتے دیکھو تو اُس کے انکار کی گنجائش رہنے دو تاکہ وہ تنگ آکر ڈھٹائی پہ نہ آجائے -

(۲۰۷) کیا تدبیر کی جائے کہ آدمی محتاج نہ ہو - اگر مالدار ہے تو میانہ روی اختیار کرے - اور اگر محتاج ہو تو ہمیشہ کسی کام مین لگا رہے -

(۲۰۸) جو شخص بغیر نیکی و احسان کے تمہارا شکریہ
ادا کرے اُس کے ساتھ جلد نیکی و احسان کرو ورنہ
ستایش پلٹ کر نکوہش نہ ہو جائے۔

(۲۰۹) جو شخص تیرے عطیوں سے مالا مال ہوا وہ
بڑا ہو کر معزول ہو تو کنگال ہوا۔

(۲۱۰) جو غصے میں ہوا اُس سے کنارہ کرو کہ شورش
اُٹھا رہے گا اور راہ راست پر نہ آئے گا۔

(۲۱۱) اوروں کی لغزش پر خوش نہ ہو کیونکہ
تم کو اُس کی خبر نہیں کہ زمانہ تم کو کیا نقصان پہنچائیگا

(۲۱۲) جب آدمی میں رسوائی کی شرم اور محنت
مزدوری کی برداشت نہ رہی تو اُس کے لیے چوری

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کرنی آسان ہے۔

(۲۱۳) تمہارے ہمنشینوں مین سب سے زیادہ ضرر رسان تم کو بانس پر چڑہا دینے والا اور لالچ دلانیوالا اور تم سے پست ہمت ہے۔

(۲۱۴) آرام اور اطمینان ہی کی حالت مین احتیاط سے کام لو کیون کہ جب مصیبت آجاتی ہے تو کم ایسا ہوتا ہے کہ احتیاط فائدہ دے۔

(۲۱۵) سب سے بدبخت وہ ہے جو اورون کے لیئے جمع کرنے کا اہتمام کرے۔

(۲۱۶) کسی شخص مین جو اوصاف ہون اُن سے زیادہ بیان نہ کرو کیون کہ وہ اُس کو سچ سمجھہ لیگا

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اس لیے کہ جو وصف تم اُس میں زیادہ کروگے وہ تمہارا نقص شمار ہوگا۔

(۲۱۷) اگر تم کسی کی طبیعت کا پتہ لگانا چاہو تو اُس سے مشورہ کر دیکھو پس تم کو اُس کے مشورے سے اُس کے انصاف و ظلم اور نیکی و بدی کا حال معلوم ہو جائے گا۔

(۲۱۸) سکوت میں سلامتی اور گفتگو میں پشیمانی ہے۔

(۲۱۹) بھوک پیاس عشق کو کھا جاتی ہے۔

(۲۲۰) اکثر ہلاکت۔ امید پر تکیہ کرنے۔ زمانہ سے حسن ظن رکھنے۔ مسرور سے مقابلہ کرنے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اور چھوٹی چھوٹی عداوتوں کو حقیر و ذلیل سمجھتے ہوا کرتی ہے۔

(۲۳۱) تم میں اور بادشاہ میں کیا فرق ہے بادشاہ شہوات کا غلام اور میں اُن کا آقا ہوں

(۲۳۲) موت کیا ہے۔ بیشہ بیداری کی نیند بیماروں کا آرام۔ عمارت کی ویرانی۔ عنصر کا ٹوٹنا۔ تونگروں کی ہیبت۔ بے نواؤں کی آرزو جان کا سفر۔ پائی ہوئی چیز کا کھونا۔

(۲۳۳) بوڑھا پا جسم کی قوت کو برباد کرتا اور عقل کی قوت کو بڑھاتا ہے۔

(۲۳۴) جب تم پردیس میں ہو تو وہاں کی روش

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اختیار کرو۔

(۲۲۵) جس مین فائدہ نہ ہو اُس مین محنت و مشقت نہ کرو۔

(۲۲۶) صحت و سلامتی عمدہ چیزین ہین جو بہت کم یکجا ہوتی ہین۔

(۲۲۷) عالم بے عمل کے علم کی رونق ویسی ہی کم ہوتی ہے جیسے بڑے بخیل کے مال کی۔

(۲۲۸) جس نے اپنے تازیانے تادیب کو روکا وہ اپنے بیٹے کی زندگی تلخ کرنے والا ہے۔

(۲۲۹) جو شخص کوئی بھلائی کرے اُسپر واجب ہے کہ اُس کو فوراً بھلا دے۔ اور جس کے ساتھ

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کوئی نیکی کی جائے اُسپر فرض ہے کہ اُس کو
ہمہ دم یاد رکھے -

(۲۳۰) جو فکر معاش مین لگا اُس کے اخلاق
درست نہ ہون گے -

(۲۳۱) بدبخت وہ ہے جو آرزو پر جیتا ہے -

(۲۳۲) جسمانی بیماری روحانی بیماری سے بہتر ہے

(۲۳۳) عورت کیا ہے - مرد کی فکر - بیان سے
باہر برائی - ہم نوالہ و ہم پیالہ درندہ - تمہاری ہی
چادر مین - شیرینی کپڑون مین چھپا ہوا کالا - جنگ
بے صلح - سونے والی اور تم کو بیدار رکھنے والی
دائمی رنج و مصیبت - کم عقل کی ہلاکت -

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۲۴) جس کا بگاڑ زور پکڑ گیا ہو اُس کی ہرگز مدد نہ کرو ورنہ قبل اسکے کہ تم اُس کو درستی کیطرف لاؤ وہ تم کو بگاڑ کیطرف کھینچ لیجاے گا۔

(۲۲۵) جسم کی درستی کا خیال رکھو کہ یہ جان کا آلہ ہے۔

(۲۲۶) کسی شخص کو اُس مرتبہ کے اعتبار سے نہ دیکھو جسپر زمانے نے اُس کو پہنچایا ہے بلکہ اُس کی واقعی قیمت کے لحاظ سے کیونکہ اُس کا طبعی مقام وہی ہے

(۲۲۷) جو شخص تمہارے پاس آئے اُس کا کہنا ایسے امر میں ہرگز نہ مانو جس سے تمہاری مروت میں فرق آجائے اور تم خطرے میں پڑو اس کے سوا اور باتوں میں اُس کی مدد کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۳۸) اگر زمانہ کے فساد یا بادشاہ کی ناراضی یا اپنی پیرانہ سالی کے باعث تم خانہ نشینی اختیار کرنا چاہو تو تمہارا یہ مقصد اُسی صورت مین حاصل ہو سکتا ہے کہ تم کو کسی علم مین دستگاہ یا عبادت مین شہرت ہو کیونکہ اکثر صورتون مین یہہ دونون باتین بدردگی سے محفوظ رکھتی ہین۔

(۲۳۹) خوف کی تونگری سے امن کی بینوائی بہتر ہے۔

(۲۴۰) جہل سے بڑھکر کوئی محتاجی نہین۔ خودپسندی سے زیادہ کوئی وحشت نہین۔ اور مشورہ سے زیادہ زیرک کوئی مصاحب نہین۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۴۱) درگزر ادنی کو اتنا ہی بگاڑتی ہے جتنا اعلی کو بناتی ہے۔

(۲۴۲) آدمی کو اپنی صورت آئینہ میں دیکھنی چاہیے اگر اچھی ہے تو بدچلنی کو اُس میں ملانا اور بُری ہو تو دو بُرائیوں کو ایک جا کرنا بُرا سمجھے۔

(۲۴۳) حکیم بےقاعدہ کے علاج سے صحت پانے سے باقاعدہ حکیم کے علاج سے مرجانا بہتر ہے کیونکہ اُس کو دونوں حالتوں کے انجام کی خبر ہے۔

(۲۴۴) آدمی کب مرتا اور زندہ ہوتا ہے دروغ گوئی وہ بیماری ہے کہ جس کو لگی ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com/

وہ جابر نہیں ہوتا۔ اور سچائی وہ صحت کاملہ ہے جو زائل نہیں ہوتی۔

(۲۴۵) مصیبت کیا ہے اللہ تعالیٰ کا عطیہ آیندہ کی نعمتوں کے شکریہ کا سرمایہ۔

(۲۴۶) جب تم کسی شخص کی درستی میں تمامی تدابیر سے عاجز آجاؤ تو تم اپنے کو اُس سا بنا لو کیونکہ جب تک تم اپنے کو اُس سا نہ بنا لوگے تمہارا مقصد حاصل نہ ہوگا۔

(۲۴۷) بھلائی کیا ہے۔ اپنی تکلیف دوسرے کی راحت۔

(۲۴۸) بُرائی کیا ہے۔ اپنی راحت

Presented by: https://jafrilibrary.com/

دوسرے کی تکلیف۔

(۲۴۹) محبت کیا ہے۔ محدود بھلائی۔ غیر محدود برائی۔ دنیا بھر کی برائی اور دنیا بھر کی بھلائی۔ کیونکہ دنیا میں بڑی سی بڑی مصیبتیں اس میں اٹھانی پڑتی ہیں اور سب سے زیادہ راحتیں اس میں میسر آسکتی ہیں۔

(۲۵۰) جب تم کسی سے محبت کرو اور تم کو اُس کی محبت کا اندازہ تمہاری محبت کے ساتھ مساوی نہ ہونے کی باعث اُس سے اپنی محبت کی کمی کے خواہاں نہ ہو بلکہ اپنی جائے پر ثابت قدم رہو اور جہاں تک ہو سکے اپنا سا بنانے کی

غور و فکر میں رہو ضرور تمہاری محبت کا شریک ہو جائیگا

(۲۵۱) جو نفع ظلم سے حاصل ہوتا ہے وہ نقصان پہنچانے والا ہے۔

تمت

المرقوم غرہ محرم الحرام ۱۳۳۱ ہجری مقدسہ

Presented by: https://jafrilibrary.com/

غلط نامہ کتاب بحر الحکمت

صفحہ	غلط	صحیح	سطر	صفحہ	غلط	صحیح	سطر
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱۳	حقیقتین	خصلتین	۶	۵۰	بہرہ	بہرا	۷
۲۲	شرافت کی	شرافت کے	۳	۵۴	افلاس کیے	مفلس کیے	۱
۲۵	سے بڑی	سے بڑھی	۵	۶۵	نازیبا نے	نازیبا نہ	۸
۲۸	ثواب	صواب	۱۱	۷۱	نہ ہونے کی	نہ ہونے کے	۹
۳۹	نخوَت	نخوت	۲				
۴۲	عاقل کی نفس	عاقل کے نفس	۱				
۴۴	اُس کے	اُس کی	۶				
۵۰	میں پڑہنے	میں پڑھنے	۵				

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اشتہار

رسالہ ہذا علاقہ سرکار نظام اور نیز علاقہ سرکار عظمت مدار میں
رجسٹری ہو چکا ہے اسکے جملہ حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب چھپا
یا نکالا اسکے تالیف و ترجمے کسی زبان میں بھی مجاز نہیں ہیں
ابتدا و خاتمہ رسالہ پر مؤلف کی دستخط و مہر یا مونوگرام ثبت ہے
اگر کوئی کتاب اُن سے معرا پائی جائے تو وہ مال مسروقہ اور دزدی
مطابع کی مطبوعہ تصور کی جائیگی اگر کوئی صاحب ایسی
کتاب پائیں تو بہ اطلاع اسکے کہ ایسی کتاب اونکو کس سے
ملی اور کس مطبع میں طبع ہوئی روانہ فرمائیں معقول انعام
دیا جائے گا -

(نوٹ) یہ کتاب ذیل کے پتہ پر مل سکتی ہے -

سید محفوظ علی جعفری خلف میر جعفر علی صاحب مؤلف حیدر آباد دکن افضل گنج
محلہ عثمان شاہی اصغر منزل